SIMORGH
WOMEN'S RESOURCE AND PUBLICATION CENTRE

NL

NEWSLETTER

May, 2026

مئی 2026 شاہ کوٹ، ننکانہ صاحب

پیشکش: سیمرغ ویمن ریسورس اینڈ پبلیکیشن سنٹر لاہور

یہ ہماری کمیونٹی کا شمارہ سیمرغ پراجیکٹ "کناروں سے مرکز تک" کے تحت بنایا گیا ہے، اس شمارے کا مقصد نہ صرف کمیونٹی کے مسائل کو اجاگر کرنا ہے بلکہ نوجوان نسل کو کمیونٹی کے مسائل سے آشنا کرنا ہے تا کہ وہ ان مسائل کے حل کرنے میں بااختیار ہوں جیسے کہ غربت، بے روزگاری، تعلیم کی کمی، صحت کی ناقص سہولتیں، سماجی مسائل، سڑکوں کی خستہ حالت اور صاف پانی کی کمی۔ اس نیوز لیٹر میں ہم خواتین کا علاقے کی سطح پر کمیونٹی میں کردار پر بات کریں گے۔

علاقے کی سطح پر لیڈرز کی کیا اہمیت ہے؟ لیڈر کیسے ہونا چاہیے؟ وہ جو سب کو ساتھ لے کر چلتا ہے جو سب کو پیچھے چھوڑ کر خود چلتا ہے؟

ہمارے محلوں، دیہاتوں اور شہروں کے چھوٹے علاقوں میں ایک اچھے لیڈر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ لیڈر صرف وہ ہوتا ہے جو ٹی وی پر نظر آتا ہے یا الیکشن لڑتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ مقامی سطح پر ہر وہ شخص لیڈر ہے جو اپنے علاقے کے لوگوں کے دکھ سکھ میں کام آتا ہے، پانی، بجلی، بچوں کی تعلیم اور صفائی جیسے روزمرہ کے مسائل حل کروانے کے لیے آگے بڑھتا ہے اور لوگوں کو آپس میں جوڑ کر رکھتا ہے۔ اگر کسی علاقے میں رہنمائی کرنے والا کوئی مخلص انسان نہ ہو، تو وہاں چھوٹے چھوٹے جھگڑے بڑھ جاتے ہیں، گلی محلوں کے مسائل سننے والا کوئی نہیں ہوتا اور پورا علاقہ پسماندگی کا شکار ہو جاتا ہے اسی لیے ہر چھوٹے لیول پر ایک سچے رہنما کا ہونا بہت ضروری ہے۔

اگر ہم پاکستان کی تاریخ میں ایک سچے مقامی اور کمیونٹی لیڈر کی مثال ڈھونڈیں، تو عبدالستار ایدھی سے بہتر کوئی نام نہیں ہو سکتا۔ ایدھی صاحب کے پاس کوئی سرکاری عہدہ یا سیاسی طاقت نہیں تھی، لیکن وہ پاکستان کے سب سے بڑے اور پسندیدہ کمیونٹی لیڈر بنے۔ ان کی سب سے بڑی خوبی ان کی سادگی، عاجزی اور بنا کسی فرق کے سب کی خدمت کرنا تھا۔ انہوں نے معاشرے کے سب سے بے سہارا لوگوں، یتیم بچوں اور بیواؤں کا ہاتھ تھاما اور عام شہریوں کو اپنے ساتھ ملا کر دنیا کا سب سے بڑا فلاحی نیٹ ورک بنا دیا۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ اکنامکس (PIDE) جیسے اداروں کے سروے اور سماجی اشاریے بتاتے ہیں کہ جن علاقوں میں ایسے مخلص مقامی لیڈرز موجود

www.simorgh.org.pk

Editors: (Miss Rida) Rimsha, Sohaib, Komal, Areeba

ہوتے ہیں جو سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہوں، وہاں عوامی مسائل حل ہونے کی شرح اور لوگوں کا آپس میں بھائی چارہ ان علاقوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتا ہے جہاں قیادت صرف طاقت یا پیسے کے بل بوتے پر کی جا رہی ہو۔

آپ کے خیال میں موثر کمیونٹی لیڈرشپ کے لیے کون سی مہارتیں ضروری ہیں؟

ایک اچھے لیڈر کے لیے سب سے پہلی اور ضروری مہارت گفتگو کا فن اور ہمدردی کے ساتھ دوسروں کی بات سننا ہے۔ جب تک ایک رہنما اپنے علاقے کے غریب اور پسماندہ لوگوں کے پاس خود بیٹھ کر ان کے مسائل کو پوری توجہ سے نہیں سنے گا، وہ ان کا درست حل تلاش نہیں کر سکتا۔ لیڈر کے لیے دوسری اہم ترین مہارت معاملے کو سمجھنے اور مل جل کر فیصلہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ ایک موثر رہنما کے اندر یہ خوبی ہونی چاہیے کہ جب محلے یا دیہات میں کوئی بڑا مسئلہ یا جھگڑا کھڑا ہو، تو وہ جذباتی ہونے کے بجائے ٹھنڈے دماغ سے صورتحال کا جائزہ لے اور سب فریقین کو بٹھا کر ایسا فیصلہ کرے جس سے کسی کی دل آزاری نہ ہو۔ اس کام کے لیے اس کے اندر عاجزی اور غیر جانبداری کا ہونا بہت ضروری ہے تاکہ علاقے کا ہر چھوٹا بڑا انسان اس کے فیصلے پر پورا بھروسہ کر سکے۔ اس کے علاوہ، ایک بہترین کمیونٹی لیڈر میں یہ مہارت بھی لازمی ہے کہ وہ نوجوانوں کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو پہچانے اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرے۔ وہ اکیلا سب کچھ کرنے کے بجائے کام سب لوگوں میں تقسیم کرتا ہے، جس سے نہ صرف لوگوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے بلکہ مستقبل کے لیے نئے مخلص رہنما بھی تیار ہوتے ہیں۔

سماجی ترقی کے ماہرین کا ماننا ہے کہ ایک اچھے لیڈر میں دور اندیشی اور جدید دور کے تقاضوں کو سمجھنے کی مہارت بھی ہونی چاہیے۔ مثال کے طور پر، اگر علاقے میں بچوں کی تعلیم، بنیادی صحت یا چائلڈ پروٹیکشن (بچوں کے تحفظ) کا کوئی مسئلہ درپیش ہو، تو لیڈر کے پاس اتنی سمجھ بوجھ ہونی چاہیے کہ وہ قانون اور موجودہ سزاؤں سے واقف ہو تا کہ وہ صحیح وقت پر درست قانونی فورم سے رجوع کر سکے۔ اس کے اندر یہ ہنر ہونا چاہیے کہ وہ علاقے کے لوگوں کو کسی اچھے مقصد کے لیے اکٹھا کر سکے اور ان میں یہ شعور بیدار کرے کہ وہ اپنی مدد آپ کے تحت بھی بہت سے مسائل حل کر سکتے ہیں۔ (رمشہ)

آپ کے علاقے میں لیڈرز میں کون کون موجود ہے جو علاقے کی ضرورتوں پر کام کر رہے ہیں؟

حمد عمیر علوی ایک نوجوان ماحولیاتی کارکن اور سماجی رہنما ہیں جو موسمیاتی تبدیلی، ماحولیات اور تعلیم کے شعبوں میں سرگرم ہیں۔ سانجھ پریت آرگنائزیشن نے ننکانہ صاحب میں نوجوانوں کے گروپ تشکیل دیے جنہوں نے شجرکاری، لڑکیوں کی تعلیم، ہنر سکھانے اور کمیونٹی ترقی کے منصوبوں پر کام کیا۔ اس منصوبے کے تحت 6,000 سے زائد درخت لگائے گئے اور بچوں کے اسکول داخلوں میں نمایاں بہتری آئی۔ یوتھ پارلیمنٹ پاکستان میں ننکانہ صاحب کے نوجوان بھی حصہ لیتے ہیں، جہاں انہیں قیادت، پالیسی سازی اور قومی امور میں شمولیت کے مواقع ملتے ہیں۔

مرد، خواتین اور نوجوان نسل کے شامل ہونے سے کس طرح کے مسائل حل ہو سکتے ہیں؟

ہمارے علاقے میں مختلف قسم کے لیڈرز اپنے اپنے شعبوں میں عوام کی رہنمائی کرتے ہیں اور علاقے کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر مرد، خواتین اور نوجوان نسل کو ترقیاتی کاموں میں شامل کیا جائے تو بہت سے مسائل مؤثر انداز میں حل ہو سکتے ہیں۔ نوجوان نسل کمیونٹی کی سطح پر منصوبہ بندی، انتظام اور عوامی مسائل کو متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ان کی فعال

شرکت سے علاقے میں ترقیاتی منصوبوں پر بہتر عملدرآمد ممکن ہوسکتا ہے۔ شاہکوٹ کے نوجوان اگر مثبت سرگرمیوں میں حصہ لیں تو علاقے میں نمایاں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ نوجوان جدید ٹیکنالوجی، سوشل میڈیا، رضاکارانہ خدمات اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے عوامی شعور بیدار کر سکتے ہیں۔ وہ صفائی مہمات، شجرکاری، تعلیمی معاونت اور فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لے کر معاشرے کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس سے بے روزگاری، جرائم اور منفی سرگرمیوں میں بھی کمی آ سکتی ہے۔ (صہیب الرحمان)

ایک خاتون رہنما کو کس طرح کے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور ان مسائل کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟

خواتین رہنماؤں کو صنفی امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ خواتین کی صلاحیتوں پر شک کرتے ہیں۔ کام کی جگہ پر مساوی مواقع نہ ملنا بھی ایک مسئلہ ہے۔ خواتین کو گھریلو اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں توازن رکھنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات انہیں اعتماد کی کمی کا سامنا بھی ہوتا ہے۔ سماجی دباؤ بھی ان کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے تعلیم عام اور قیادت کی تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔ مساوی مواقع اور حقوق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ اداروں میں خواتین کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ مثبت سوچ اور خود اعتمادی کامیابی کی کنجی ہے۔ خواتین کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے محنت کرنی چاہیے۔ معاشرہ بھی ان کا ساتھ دے تو بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔ خواتین کی کامیابیاں دوسروں کے لیے مثال بنتی ہیں۔ ان کی رائے اور صلاحیتوں کا احترام ضروری ہے۔ مضبوط قیادت معاشرے کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ خواتین اور مردوں کو یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ اسی طرح خواتین رہنما اپنے مشکلات پر قابو پا کر کامیابی حاصل کر سکتی ہیں۔

جب خواتین کمیونٹی میں قائدانہ کردار ادا کرتی ہیں تو آپ نے کیا مثبت تبدیلیاں دیکھی ہیں؟

خواتین لوگوں کے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتی ہیں۔ وہ تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ بچوں اور نوجوانوں کی بہتر رہنمائی کرتی ہیں۔ ان کی قیادت سے کمیونٹی میں اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ خواتین صحت اور صفائی کے بارے میں آگاہی بڑھاتی ہیں۔ وہ فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔ ان کی محنت سے لوگوں کے معیارِ زندگی میں بہتری آتی ہے۔ خواتین دوسروں کو بھی آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ان کی قیادت سے اعتماد اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ کمیونٹی کے مسائل کے حل میں تیزی آتی ہے۔ وہ مساوات اور انصاف کے فروغ میں مدد کرتی ہیں۔ خواتین کی شرکت سے بہتر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ان کی کامیابیاں نئی نسل کے لیے مثال بنتی ہیں۔ معاشرے میں خواتین کا مقام مزید مضبوط ہوتا ہے۔ لوگ ان کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ خواتین امن اور ہم آہنگی کے فروغ میں کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کی کوششوں سے کمیونٹی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہے۔ (کومل)

خواتین لیڈر کی غیر موجودگی سے علاقے میں کس طرح کے مسائل موجود ہیں؟

عورتوں کے مسائل نظر انداز ہو جاتے ہیں: اسکول، ہسپتال، صفائی، خواتین کی حفاظت جیسے مسائل پر توجہ کم دی جاتی ہے کیونکہ فیصلہ کرنے والے مردوں کو ان مشکلات کا اندازہ نہیں ہوتا۔ لڑکیوں کے لیے رول ماڈل کی کمی: جب بچیوں کے سامنے کوئی خاتون لیڈر نہیں ہوتی تو ان کا اعتماد کم ہوتا ہے۔ وہ سمجھتی ہیں کہ قیادت صرف مردوں کا کام ہے۔ فیصلے یک طرفہ ہو جاتے ہیں: صرف مردوں کی رائے سے بننے والے فیصلے آدھے رہ جاتے ہیں۔ خواتین کا نکتہ نظر شامل نہ ہو تو تعلیم، صحت اور گھریلو مسائل کے حل کمزور رہ جاتے ہیں۔ آواز دب جاتی ہے: گھریلو تشدد، کم عمری کی شادی، وراثت کے حقوق جیسے مسائل کھل کر ڈسکس نہیں ہوتے۔ معاشی ترقی سست ہو جاتی ہے: خواتین کاروبار،

دستکاری، اور چھوٹے کاروبار میں بڑا کردار ادا کرسکتی ہیں۔ لیڈر نہ ہونے سے ان کے لیے لون، ٹریننگ اور مارکیٹ تک رسائی مشکل ہو جاتی ہے۔

اگلے پانچ سالوں میں آپ اپنی کمیونٹی میں کیا تبدیلی دیکھنا چاہیں گے؟

خواتین کی لیڈر شپ: یونین کونسل، اسکول کمیٹی اور ہیلتھ سینٹر میں کم از کم 50% خواتین فیصلہ سازی میں شامل ہوں۔ اس سے خواتین اور بچوں کے مسائل جلدی حل ہوں گے۔ لڑکیوں کی تعلیم: کوئی بھی بچی اسکول سے باہر نہ ہو۔ ہر بچی کو کالج تک مفت تعلیم اور ہنر سیکھنے کا موقع ملے تاکہ وہ خود مختار بنے۔ محفوظ اور صاف ماحول: گلیاں صاف ہوں، اسٹریٹ لائٹس لگی ہوں، اور خواتین دن رات بغیر ڈر کے آجاسکیں۔ ہر کمیونٹی سینٹر میں خواتین کے لیے ہنر سیکھنے کا مرکز ہو۔ ڈیجیٹل سہولیات: ہر محلے میں خواتین کے لیے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سینٹر تاکہ وہ آن لائن کام، فری لانسنگ سیکھ کر گھر بیٹھے کما سکیں۔ ہیلتھ کیئر میں بہتری: ہر بیسک ہیلتھ یونٹ میں لیڈی ڈاکٹر اور گائنی ڈاکٹر کی موجودگی یقینی ہو۔ خواتین کی صحت کو ترجیح دی جائے۔ سیفٹی اور عزت: کمیونٹی میں خواتین کے لیے شکایت سیل بنے جہاں وہ بغیر ڈر کے اپنی بات رکھ سکیں۔ ہراسانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہو۔ "جہاں عورت کی آواز نہیں، وہاں ترقی ادھوری ہے" (اریبہ)

ایک خاتون رہنما کو کس طرح کے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور ان مسائل کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے؟

خواتین رہنماو؟ں کو صنفی امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ خواتین کی صلاحیتوں پر شک کرتے ہیں۔ کام کی جگہ پر مساوی مواقع نہ ملنا بھی ایک مسئلہ ہے۔ خواتین کو گھریلو اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں توازن رکھنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات انہیں اعتماد کی کمی کا سامنا بھی ہوتا ہے۔ سماجی دباؤ بھی ان کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے تعلیم عام اور قیادت کی تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔ مساوی مواقع اور حقوق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ اداروں میں خواتین کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ مثبت سوچ اور خود اعتمادی کامیابی کی کنجی ہے۔ خواتین کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے محنت کرنی چاہیے۔ معاشرہ بھی ان کا ساتھ دے تو بہتر نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔ خواتین کی کامیابیاں دوسروں کے لیے مثال بنتی ہیں۔ ان کی رائے اور صلاحیتوں کا احترام ضروری ہے۔ مضبوط قیادت معاشرے کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ خواتین اور مردوں کو یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ اسی طرح خواتین رہنما اپنے چیلنجوں پر قابو پاکر کامیابی حاصل کرسکتی ہیں۔

جب خواتین کمیونٹی میں قائدانہ کردار ادا کرتی ہیں تو آپ نے کیا مثبت تبدیلیاں دیکھتی ہیں؟

خواتین لوگوں کے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتی ہیں۔ وہ تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ بچوں اور نوجوانوں کی بہتر رہنمائی کرتی ہیں۔ ان کی قیادت سے کمیونٹی میں اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ خواتین صحت اور صفائی کے بارے میں آگاہی بڑھاتی ہیں۔ وہ فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔ ان کی محنت سے لوگوں کے معیارِ زندگی میں بہتری آتی ہے۔ خواتین دوسروں کو بھی آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ان کی قیادت سے اعتماد اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ کمیونٹی کے مسائل کے حل میں تیزی آتی ہے۔ وہ مساوات اور انصاف کے فروغ میں مدد کرتی ہیں۔ خواتین کی شرکت سے بہتر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ان کی کامیابیاں نئی نسل کے لیے مثال بنتی ہیں۔ معاشرے میں خواتین کا مقام مزید مضبوط ہوتا ہے۔ لوگ ان کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ خواتین امن اور ہم آہنگی کے فروغ میں کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کی کوششوں سے کمیونٹی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہے۔ (کومل)